



## سوال

سامان کی قیمت میں اضافہ نہ ہونے دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کسی سامان کا نیلام ہوتا ہے تو بعض خریدار باہمی طور پر طے شدہ منصوبے کے مطابق ایسا حیلہ کرتے ہیں جس کا بائع یا سامان کے مالک کو علم نہیں ہوتا کہ ایک خریدار مثلاً ایک معین قیمت پر آکر رک جاتا ہے اور دوسرے بھی اس کی قیمت میں اضافہ نہیں کرتے کیونکہ وہ پہلے سے اس پر مستحق ہو چکے ہوتے ہیں، امید ہے رہنمائی فرمائیں گے کہ اس طرح ان میں سے اگر کوئی سامان کریتا ہے تو کیا یہ صحیح ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیلامی یا غیر نیلامی میں کچھ خریداروں کا طے شدہ منصوبے کے مطابق سامان کی قیمت کے سلسلہ میں ایک معین حد پر آکر رک جانا اور اس کی قیمت میں اضافہ نہ ہونے کے لیے یہ حیلہ کرنا حرام ہے کیونکہ اس طرح سامان کے مالکان کو نقصان پہنچا کر مذموم خود غرضی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور یہ دونوں چیزیں حرام ہیں۔ یہ بد خلقی بھی ہے جو مسلمان کو زہب نہیں دیتی اور نہ اسلامی شریعت ہی اسے مستحسن قرار دیت ہے۔ یہ طرز عمل ضرورت کے بغیر کسی کو مشکل میں مبتلا کرنے اور شیر سے نکل کر باہر سے آنے والے قافلوں سے سامان خریدنے کے ہم معنی بھی ہے اور یہ ناجائز ہے کیونکہ اس میں کسی فرد یا جماعت کا نقصان بھی ہے۔ اس سے حد اور دشمنی کے جذبات بھی پیدا ہوتے ہیں اور یہ لوگوں کے مال باطل طریقے سے کھانے کا ایک حیلہ بھی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر سے نکل کر باہر سے آنے والے قافلوں سے سامان خریدنے، بھائی کی بیع پر بیع کرنے، بھائی کی مستثنیٰ پر مستثنیٰ کرنے [1] اور اس طرح کی ان تمام باتوں سے منع فرمایا ہے جن میں ظلم ہو، دوسروں کو نقصان پہنچتا ہو اور جن سے عداوت اور حسد کے جذبات پیدا ہوتے ہوں۔ لہذا اگر کسی بائع کو یہ معلوم ہو کہ ایک طے شدہ منصوبے کے ساتھ اس کے سامان کی قیمت کو بڑھنے سے روکا گیا ہے تو اسے اختیار ہو گا کہ اگر وہ چاہے تو اس بیع کو فسخ کر دے اور اگر چاہے تو اسے برقرار رہنے دے۔

[1] صحیح بخاری، البیوع، باب هل بیع حاضر لباد لخ، حدیث: 2158 و صحیح مسلم، البیوع، باب تحریم بیع الحاضر للبادی، حدیث: 1521



## فتویٰ لیٹی